گلدستۂ مُناجات

حضرت مولانا سیّد زوّار حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

www.maktabah.org

www.maktabah.org

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (المومن:۶۰)

گلدستۂ مناجات

ترتیب وترجمہ

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

www.maktabah.org

جملہ حقوقِ بہ حق ناشر محفوظ

نام کتاب : گلدستۂ مناجات
ترتیب وترجمہ : مولانا سید زوار حسین شاہ رحمہ اللہ
اشاعت اول : ۱۹۴۵ء (دہلی)
اشاعت جدید : دسمبر ۲۰۰۹ء
قیمت : ۶۰ روپے
صفحات : ۸۰

تقسیم کنندہ
خواجہ حسن ناصر: ڈی۔۷۔۱۰۱ب۔فرحان ٹاور۔گلستان جوہر،فون ۲۹۲۳۲۲۹۔۰۳۰۱

ناشر
زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز
اے۔۴؍۱۷، ناظم آباد نمبر۴، کراچی۔فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰
www.rahet.org
info@rahet.org

www.maktabah.org

فہرست

مناجات منسوب بہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	۷
مناجات منسوب بہ حضرت اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۰
مناجات	۱۲
مناجات منسوب بہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۸
مناجات منسوب بہ حضرت جنید بغدادیؒ	۲۲
مناجات	۲۵
مناجات منسوب بہ حضرت غوث اعظم سید محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	۲۶
مناجات حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازیؒ	۲۹
مناجات حضرت نظامی رحمۃ اللہ علیہ	۳۲
مناجات حضرت مولانا عبد الرحمٰن جامیؒ	۳۵
مناجات حضرت فرید الدین عطار	۳۸
مناجات حضرت فرید الدین عطار	۴۱
مناجات حضرت شاہ شرف بو علی قلندر پانی پتیؒ	۴۳
مناجات حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ	۴۸
مناجات حضرت نصیر الدین چراغ دہلویؒ	۵۴

www.maktabah.org

مناجات	۵۸
مناجات	۶۲
مناجات	۶۵
مناجات	۶۷
مناجات از مولانا فقیر صاحب دہلویؒ	۶۹
مناجاتِ کافی	۷۱
رباعیات	۷۲

www.maktabah.org

پیشِ گفتار

گلدستۂ مناجات حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ابتدائی تالیف ہے، جس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۴۵ء میں دہلی میں اعلیٰ کتب خانے سے شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد وقتاً فوقتاً اس کی اشاعتیں سامنے آتی رہیں۔ ایک عرصے سے یہ کتاب بھی کم یاب تھی، جسے اب ادارہ جدید کمپوزنگ کے ساتھ معیاری انداز میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ الحمدللہ

ادارے نے حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تمام کتب کو جدید معیارِ طباعت کے ساتھ پیش کرنے کا عزم کیا ہے، چند کتب پیش کی جا چکی ہیں، باقی پر کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں باذوق قارئین کی راہ نمائی اور سرپرستی درکار رہے۔ ہمیں اپنی تجاویز سے نوازیئے اور ان کتب کو اپنے اپنے حلقۂ احباب وحلقۂ اثر میں متعارف کرائیے، تاکہ ادارہ اپنے طباعتی اور دعوتی اہداف کی طرف تیزی کے ساتھ پیش قدمی کر سکے۔

ہمیں آپ کی توجہ اور رائے کا انتظار رہے گا۔

شکریہ

سید عزیز الرحمٰن

۲۸ر ذی الحجہ ۱۴۳۰ھ

۱۶ر دسمبر ۲۰۰۹ء

www.maktabah.org

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ O

(البقرہ:١٨٦)

اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو (آپ کہہ دیجئے کہ) میں قریب ہوں۔ جب کوئی مجھے پکارتا ہے تو میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں، پھر لوگوں کو چاہئے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

www.maktabah.org

مناجات

منسوب بہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِي مَنْ لَهُ زَادٌ قَلِيلٌ
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَأْتِي عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيل
دستگیری کر مری جس کا کہ توشہ ہے قلیل
صدق سے در پر ترے آتا ہے مفلس یا جلیل

ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ
اِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيل
ہیں گنہ اس کے بڑے پس بخش دے جرم عظیم
یہ غریب اک بندہ ہے عاصی و خاطی اور ذلیل

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ
مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَآءِ الْجَزِيل
اس سے عصیان اور نسیان بھول پر بھول ہے
تجھ سے ہے فضل اور احسان بعد اعطائے جزیل

طَالَ يَارَبِّ ذُنُوبِي مِثْلَ رَمْلٍ لَاتُعَدُّ
فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيل
بے شک اے رب جرم میرے ان گنت ہیں مثل ریت
عفو کر سارے گنہ کر درگزر مجھ سے جمیل

www.maktabah.org

قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِیْ یَارَبِّ فِیْ حَقِّیْ کَمَا
قُلْتَ یَا نَارُ کُوْنِیْ اَنْتَ فِیْ حَقِّ الْخَلِیْل
آگ کو تو کہہ کے ٹھنڈی مجھ پہ کر یا رب مرے
تو نے جیسا کہہ دیا یا نار کونی بر خلیلؑ

عَافِنِیْ مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَاقْضِ عَنِّیْ حَاجَتِیْ
اِنَّ لِیْ قَلْبًا سَقِیْمًا اَنْتَ مَنْ یَّشْفِی الْعَلِیْل
دے مجھے ہر دکھ سے راحت اور کر حاجت روا
تو ہے شافی ہر مرض کا دل ہے میرا بس علیل

اَنْتَ شَافِیْ اَنْتَ کَافِیْ فِیْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ
اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْل
سب ہماری مشکلوں میں تو ہے شافی اور بس
تو ہی کافی تو ہی مالک تو ہی میرا ہے وکیل

رَبِّ هَبْ لِیْ کَنْزَ فَضْلِكَ اَنْتَ وَهَّابٌ کَرِیْمٌ
اَعْطِنِیْ مَافِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْل
کر عطا تو گنج فضل اے دینے والے اے کریم
کر عطا دل میں جو ہے میرے، دکھا بہتر دلیل

کَیْفَ حَالِیْ یَا اِلٰهِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرُ الْعَمَلْ
سُوْءُ اَعْمَالِیْ کَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْل
کیا ہے میرا حال یا رب ہیں نہیں اچھے عمل
بدعمل میرے بہ کثرت زادِ طاعت ہے قلیل

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

هَبْ لَنَا مُلْکًا کَبِیْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَاف
رَبَّنَا اِذْاَنْتَ قَاضٍ وَالْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْل
کر عطا ملکًا کبیرا اور دہشت سے بچا
حشر میں جب تو ہو قاضی اور منادی جبرئیلؑ

اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْح
اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْل
ہیں کہاں موسیٰؑ و عیسیٰؑ، ہیں کہاں یحییٰؑ و نوحؑ
تو بھی اے صدیق عاصی، توبہ کر سوئے جلیل

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

منسوب بہ حضرت اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لَكَ الْحَمْدُ يَاذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى
تَبَارَكْتَ تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ

اے بزرگی اور بخشش اور بلندی والے خدا سب تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں
تو برکت والا ہے، تو ہی جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے

اِلٰهِیْ وَخَلَّاقِیْ وَحِرْزِیْ وَمَوْئِلِیْ
اِلَيْكَ لَدَى الْاِعْسَارِ وَالْيُسْرِ اَفْزَعُ

اے میرے معبود اور میرے خالق میرے محافظ اور میری جائے پناہ!
میں اپنی تنگیوں اور آسانیوں کے وقت تیری ہی پناہ پکڑتا ہوں

اِلٰهِیْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيْئَتِیْ
فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ

اے میرے معبود اگرچہ میرے گناہ بہت بڑے اور بہت زیادہ ہو گئے ہیں
لیکن تیری معافی میرے گناہوں سے بھی بہت بڑی اور بہت وسیع ہے

اِلٰهِیْ لَئِنْ اَعْطَيْتُ نَفْسِیْ سُؤْلَهَا
فَهَا اَنَا فِیْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

اے اللہ اگرچہ میں نے اپنے نفس کو اس کی مانگی ہوئی ہر چیز دی ہے
پس اب میں پشیمانی کے سبزہ زار میں چر رہا ہوں

اِلٰهِیْ تَرٰی حَالِیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ
وَاَنْتَ مُنَاجَاتِیْ الْخَفِیَّةَ تَسْمَعُ

اے میرے خدا! تو میری حالت اور میرے فقر و فاقے کو دیکھتا ہے
اور تو ہی میری پوشیدہ مناجات کو سنتا ہے

اِلٰهِیْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ وَلَا تُزِغْ
فُؤَادِیْ فَلِیْ فِیْ سَیْبِ جُوْدِكَ مَطْمَعُ

خدایا! پس تو میری امید کو نہ توڑیو اور میرے دل کو ٹیڑھا نہ کیجیو
پس مجھ کو تیری بخشش کے جاری ہونے میں طمع ہے

اِلٰهِیْ اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ اِنَّنِیْ
اَسِیْرٌ ذَلِیْلٌ خَائِفٌ لَكَ اَخْضَعُ

اے میرے معبود! مجھ کو اپنے عذاب سے بچائیو، بے شک میں
قیدی ذلیل (ہوں لیکن) تجھ سے ڈرنے والا اور بہت ہی عاجزی کرنے والا ہوں

اِلٰهِیْ فَاٰنِسْنِیْ بِتَلْقِیْنِ حُجَّتِیْ
اِذَا کَانَ لِیْ فِی الْقَبْرِ مَثْوًی وَّمَضْجَعُ

اے میرے معبود! میری دلیل کی تلقین کے ساتھ (مجھ کو منکر نکیر پر) انس عطا فرما
جب کہ قبر میرا اٹھکانا اور لیٹنے کی جگہ ہو

اِلٰهِیْ اَذِقْنِیْ طَعْمَ عَفْوِكَ یَوْمَ لَا
بَنُوْنٌ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ یَنْفَعُ

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

اے میرے خدا! جس دن کہ اولاد اور مال کسی کو کچھ نفع نہیں دیں گے
اس وقت تو مجھے اپنی بخشش کا مزہ چکھا دیجیو

اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ تَرْعَنِیْ كُنْتُ ضَائِعًا
وَاِنْ كُنْتَ تَرْعَانِیْ فَلَسْتُ اُضَيَّعُ

اے میرے معبود! اگر تو میری حفاظت نہ کرے تو میں ضائع ہو جاؤں
اور اگر تو میری حفاظت کرے تو میں ضائع نہیں ہوں گا

اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَيْرِ مُحْسِنٍ
فَمَنْ لِمُسِیْءٍ بِالْهَوٰی يَتَمَتَّعُ

اے میرے معبود! اگر تو ایک بدکار کو معاف نہ کرے گا تو
پھر اس گناہ گار کا کون ہے جو ہوا و ہوس سے فائدہ اٹھاتا ہے

اِلٰهِیْ لَئِنْ فَرَّطْتُ فِیْ طَلَبِ التُّقٰی
فَهَا اَنَا اِثْرَ الْعَفْوِ اَقْفُوْ وَاَتْبَعُ

اے میرے خدا! اگر میں نے تقوے کی طلب میں کمی کی
تو اب میں بخشش کے نشان کی پیروی کرتا ہوں

اِلٰهِیْ ذُنُوْبِیْ بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ
وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَرْفَعُ

اے میرے خدا! میرے گناہ پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو گئے اور غالب آ گئے
لیکن تیری بخشش میرے گناہوں سے بھی زیادہ بلند اور بزرگ ہے

اِلٰهِیْ لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا
رَجَوْتُكَ حَتّٰی قِيْلَ مَا هُوَ يَجْزَعُ

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

اے میرے خدا!! اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے پس دیر سے میں
تجھ سے اس کا امیدوار ہوں، یہاں تک کہ مجھ کو بے صبرا کہا جائے

اِلٰهِیْ یُنَحِّیْ ذِکْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِیْ
وَذِکْرُ الْخَطَایَا الْعَیْنَ مِنِّیْ یُدَمِّعُ

الٰہی! تیرے احسانوں کا یاد کرنا میری سوزش کو دور کرتا ہے
میری خطاؤں کا یاد کرنا میری آنکھوں کو اشک بار کرتا ہے

اِلٰهِیْ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَامْحُ حَوْبَتِیْ
فَاِنِّیْ مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعٌ

الٰہی میری غلطیوں کو معاف کر دے اور میرے گناہوں کو مٹا دے
پس میں اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا، ڈرنے والا، اور آہ و زاری کرنے والا ہوں

اِلٰهِیْ اَنِلْنِیْ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَحْمَةً
فَلَسْتُ سِوٰی اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ

الٰہی مجھ کو اپنی راحت اور رحمت عطا فرما
پس میں وہ نہیں ہوں کہ تیرے احسان کے دروازوں کے سوا اور دروازہ کھٹکھٹاؤں

اِلٰهِیْ لَئِنْ اَقْصَیْتَنِیْ اَوْ اَهَنْتَنِیْ
فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَرْجُوْا وَمَنْ ذَا یُشَفَّعُ

الٰہی! بے شک اگر تو مجھ کو دور کر دے یا ذلیل کرے
پس کون ہے وہ جس سے میں امید رکھوں، یا کون ہے جس کی سفارش قبول کی جائے

اِلٰهِیْ لَئِنْ خَیَّبْتَنِیْ اَوْ طَرَدْتَنِیْ
فَمَا حِیْلَتِیْ یَارَبِّ اَمْ کَیْفَ اَصْنَعُ

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

الٰہی! بے شک اگر تو مجھ کو محروم کر دے یا مجھ کو ہنکا دے
پس کیا ہے میرا حیلہ اے میرے پروردگار، یا میں کس طرح کروں

اِلٰهِي حَلِيفُ الْحُبِّ بِاللَّيْلِ سَاهِرٌ
يُنَاجِي وَيَدْعُوا وَالْمُغَفَّلُ يَهْجَعُ
الٰہی محبت کا حلیف رات کا بے خواب ہے
مناجات کہتا اور دعا کرتا ہے اور غافل سو رہا ہے

وَكُلُّهُمْ يَرْجُوْا نَوَالَكَ رَاجِيًا
بِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰى وَفِي الْخُلْدِ يَطْمَعُ
اور سب تیری بہت بڑی رحمت والی بخشش کی امید رکھتے ہیں
اور بہشت میں ہمیشہ رہنے کی طمع کرتے ہیں

اِلٰهِي يُمَنِّيْنِيْ لَجَائِيْ سَلَامَةً
وَقُبْحُ خَطِيْئَاتِيْ عَلَيَّ يُشَنِّعُ
اے میرے معبود! میری امید مجھ کو سلامتی کی آرزومند کرتی ہے
اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر ملامت کرتی ہے

اِلٰهِي فَإِنْ تَغْفِرْ فَعَفْوُكَ مُنْقِذِيْ
وَإِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ أُصْرَعُ
الٰہی! پس اگر تو مجھ کو بخش دے تو تیری بخشش مجھ کو رہائی دینے والی ہے
ورنہ تو میں مہلک گناہ سے پچھڑا ہوا ہوں

اِلٰهِي بِحَقِّ الْهَاشِمِيِّ وَاٰلِهٖ
وَحُرْمَةِ اَبْرَارِهِمْ لَكَ خُشَّعُ

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

الٰہی بنی ہاشمی اوران کی آل اوران نیک بندوں کے
طفیل سے جو کہ عاجزی کرنے والے ہیں

اِلٰهِىْ فَاَنْشِرْنِىْ عَلٰى دِيْنِ اَحْمَدٍ
مُنِيْبًا تَقِيًّا قَانِتًا لَّكَ اَخْضَعُ

الٰہی مجھ کو دینِ محمدی پر رجوع کرنے والا اور پرہیزگار اور
فرماں بردار کر کے زندہ رکھ، میں تیرے لئے عاجزی کرتا ہوں

وَلَا تَحْرِمَنِّىْ يَا اِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ
شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ

اے میرے معبود اور میرے آقا! مجھ کو ان کی
شفاعتِ کبریٰ سے محروم نہ کر، پس وہی ہیں شفاعت کرنے والے

وَصَلِّ عَلَيْهِ مَادَعَاكَ مُوَحِّدٌ
وَنَاجَاكَ اَخْيَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعٌ

اور ہمیشہ ہمیشہ ان پر درود بھیج جب تک موحدین تجھ کو پکاریں
اور نیک لوگ تیرے دروازے پر جھکتے ہوئے مناجات پڑھیں

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

يَامَنْ يَّرٰى مَافِى الضَّمِيْرِ وَيَسْمَعُ
اَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ
یا خدا سنتا ہے دل کی بات تو
مدعا دیتا ہے ہاتھوں ہاتھ تو

يَامَنْ يُّرَجّٰى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَامَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَع
سختیوں میں تجھ سے امیدِ نجات
درد دکھ سنتا ہے سب دن رات تو

يَامَنْ خَزَآئِنُ رِزْقِهٖ فِيْ اَمْرِ كُنْ
اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ
تیرے کُن میں گنج روزی ہے نہاں
ہم پہ احساں کر جلیل الذات تو

مَالِىْ سِوٰى فَقْرِىْ اِلَيْكَ وَسِيْلَةٌ
فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَيْكَ فَقْرِىْ اَدْفَعُ
غیر محتاجی نہیں کچھ میرے پاس
میں فقیر اور قاضی الحاجات تو

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مَالِیْ سِوٰی قَرْعِیْ لِبَابِكَ حِیْلَةٌ
فَلَئِنْ رَدَدْتَ فَاَیَّ بَابٍ اَقْرَعُ
کھٹکھٹاتا ہوں تری چوکھٹ کو میں
کیا ٹھکانا گر نہ دے ہیہات تو

حَاشَا لِجُوْدِكَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِیًا
اَلْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ
گو کثیر المعصیت انساں ہوں میں
ہے مگر رحمانِ مخلوقات تو

وَمَنِ الَّذِیْ اَدْعُوْ وَاَهْتِفُ بِاسْمِهٖ
اِنْ کَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِیْرِكَ یُمْنَعُ
کون ہے، تجھ بن پکاروں جس کو میں
روک لے گر اپنے انعامات تو

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِهٖ
خَیْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ یُتَشَفَّعُ
بھیج پیغمبر اور ان کی آل پر
کل مسلمانوں کے تسلیمات تو

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

منسوب بہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی واقفی برحال زارم
ہمی دانی کہ جز تو کس ندارم
اے خدا تو میرے خراب حال سے واقف ہے
تو جانتا ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی نہیں ہے

الٰہی کردہ ام بسیار تقصیر
ازاں حضرت بغایت شرمسارم
اے خدا! میں نے بہت سے قصور کئے ہیں
میں تیری جناب سے بہت شرمندہ ہوں

الٰہی رفتہ ام در خواب غفلت
بدہ بیداریٔ زیں کاروبارم
اے خدا! میں غفلت کی نیند میں ڈوبا ہوا ہوں
مجھے اس کام (نیند) سے جگا دے

الٰہی غرقہ ام در بحرِ عصیاں
بدستِ رحمت افگن برکنارم
اے خدا! میں گناہوں کے سمندر میں ڈوبا ہوا ہوں
رحمت کے ہاتھ سے مجھ کو کنارے پر ڈال دے

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

الٰہی گر بخوانی ور برانی
تو دانی بندۂ بے اختیارم
اے خدا! اگر تو مجھ کو بلائے یا ہنکا دے
تو جانتا ہے کہ میں بے اختیار بندہ ہوں

الٰہی نفس وشیطاں در کمین است
زتقویٰ وعبادت کن حصارم
اے خدا نفس اور شیطان گھات میں ہیں
تقوے اور عبادت سے مجھے پناہ دے

الٰہی از کمالِ لطف بپذیر
دلِ سوزاں وچشم اشکبارم
اے خدا! مجھے اپنی انتہائی مہربانی سے نواز دے
میرا دل جلتا ہے اور آنکھیں آنسو برساتی ہیں

الٰہی از درِ خویشم نرانی
مگر داں بر درِ مخلوق خوارم
اے خدا! مجھے اپنے دروازے سے نہ دھتکار دے
اور مجھے مخلوق کے دروازے پر ذلیل نہ پھرا

الٰہی ناظری کز شرم عصیاں
دمادم جوئے خوں از دیدہ بارم
اے خدا! تو دیکھتا ہے کہ میں گناہوں کی شرم سے
دم بدم آنکھوں سے خون کی ندی برسا رہا ہوں

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

الٰہی گر نہ توفیق تو باشد
برآردد یونفس از جاں دمارم
اے خدا!! اگر تیری توفیق نہ ہو
تو نفس کا بھوت مجھے ہلاک کردے

الٰہی بر یکے گفتن مدد بخش
کہ تا من جاں بآسانی سپارم
اے خدا مجھے ایک کہنے پر (توحید پر) مدد فرما
تاکہ میں آسانی سے جان حوالے کروں

الٰہی چوں دریں جا رستہ کردی
بہ محشر ہم چناں امید وارم
اے خدا! جب تو نے یہاں مجھے رہا کر رکھا ہے
قیامت میں بھی ایسی ہی امید رکھتا ہوں

الٰہی راہِ مُہ دن سخت راہ راست
تو آساں بگور ان زیں رہ گزارم
اے خدا! موت کی منزل بہت کڑی ہے
تو اس رہ گزر سے آسانی سے گزار دے

الٰہی چوں عزیزم کردی امروز
مکن فردا بروئے خلق خوارم
اے خدا! جب تو نے آج مجھے عزت دی ہے
کل (قیامت) کو مخلوق کے سامنے ذلیل نہ کی جیو

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

الٰہی چوں ازیں جابگزرانی
بفضل خود گناہم درگزارم

اے خدا! جب تو اس جگہ سے گزارے
اپنے فضل سے میرے گناہ معاف فرمادے

الٰہی در شبِ تاریکِ گورم
چراغے کن تو روشن از کنارم

اے خدا! میری قبر کی اندھیاری میں
میرے پہلو سے ایک چراغ روشن کر دیجیو

الٰہی برکشا ازغیب راہے
کہ چندیں سال ومہ درانتظارم

اے خدا! غیب سے ایک راستہ کشادہ کردے
کہ اتنے سالوں اور مہینوں سے انتظار میں ہوں

الٰہی خاطرم را جمع گرداں
کہ مسکین و پریشاں روز گارم

اے خدا! میرے دل کو جمعیت عطا کردے
کیوں کہ میں مسکین اور پریشان حال ہوں

الٰہی برجنید ایماں نگہدار
کہ ہست ایں حاصلِ جانِ نزارم

اے خدا! جنید پر ایمان کو محفوظ رکھ
کیوں کہ میرے جانِ نزار کا حاصل یہی ہے

www.maktabah.org

http://mujahid.xtgem.com

مناجات

منسوب بہ حضرت جنید بغدادیؒ

معبود جن و انسی، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
دارائے عرش و کرسی، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
اے خدا تو جنات اور انسانوں کا معبود ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا
تو عرش و کرسی والا ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

من خاکسار عاصی، کردم بسے معاصی
کن عفوِ در خلاصی، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں خاکسار گناہ گار ہوں، میں نے بہت سے گناہ کئے ہیں
میری رہائی میں معافی دے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

من بندہ پُر گناہم، شرمندہ روسیاہم
پیوستہ عذر خواہم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں گناہوں سے بھرا ہوا بندہ ہوں، اور شرمندہ اور روسیاہ ہوں
ہمیشہ عذر چاہتا ہوں،، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

تو بادشاہِ مائی، من خستہ دل گدائی
تحقیق یک خدائی، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
تو ہمارا بادشاہ ہے، میں خستہ دل فقیر ہوں
بے شک تو ہی ایک خدا ہے،، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

بر پلِ صراط رانی، ترسم زنا توانی
چوں برق بگذرانی، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
تو مجھ پل صراط پر چلائے گا، میں ڈرتا ہوں کہ میں کم زور ہوں
تو مجھے بجلی کی طرح گزار دے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

فرمانِ تو نہ بردم، فرمانِ دیو بُردم
خود را بتو سپردم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں نے تیری فرماں برداری نہیں کی، بل کہ شیطان کی فرماں برداری کی
اب میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کیا، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

پیماں بسر نبردم، عہدت شکستہ کردم
کردم ہر آنچہ کردم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں نے عہد کو پورا نہیں کیا، بل کہ توڑ دیا
جو کچھ مجھ سے ہوا سو ہوا، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

رفتہ زمن جوانی، شد عمر زندگانی
احوالِ من تو دانی، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میری جوانی گذر گئی، آہ زندگی کی مدت ہی ختم ہوگئی
میرے حالات تو ہی جانتا ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

خرقہ گرد نہادم، روزہ ہمہ کشادم
عمرے بباد دادم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں نے (زہد کی) گدڑی گروی رکھ دی اور روزہ بھی توڑ دیا
تمام عمر برباد کردی، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

یارانِ مابرفتہ، درزیر خاک خفتہ
دگرت ہمہ بگفتہ، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
سب دوست چل بسے اور مٹی کے نیچے سو گئے
سب نے یہی کہا میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

بشکست عہد و پیماں، کردم خلافِ ایماں
ایں درد راچہ درماں، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
عہد پیماں ٹوٹ گیا، میں نے ایمان کے خلاف کیا
اس درد کا کیا علاج، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

سرمایہ شدز دستم، توبہ بسے شکستم
باایں بدی کہ ہستم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
سرمایہ میرے ہاتھ سے جاتا رہا، میں نے بہت توبہ توڑی
اس برائی کے باوجود جو میں ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

بسیار ہرزہ گفتم، دُرّے زفکر سفتم
حق را بسے نہفتم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں نے بہت بے ہودہ (کلام) کہا ذکر کے موتی پروئے
حق کو بہت چھپایا، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

درباب غصہ و غم، گوید جنید ہر دم
ذکرے کہ گفت آدم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
رنج اور غصے کے بارے میں جنید ہر وقت کہتا ہے
وہی ذکر جو کہ آدم علیہ السلام نے کہا کہ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

احدا سامع المناجات
صمدا کافی المہمات

اے خدائے واحد تو مناجات کا سننے والا ہے
اے صمد تو مہمات میں کافی ہے

زیر و بالا نمی توانم گفت
خالق الارض و السماوات

میں زیر و بالا نہیں کہہ سکتا
تو زمین اور آسمان کا بنانے والا ہے

حاجتِ خویش از کہ من جویم
زانکہ (تو) قاضی جملہ حاجاتی

میں اپنی ضرورت اور کس سے کہوں
کیوں کہ تو ہی جملہ حاجات کا پورا کرنے والا ہے

ہیچ پوشیدہ از تو پنہاں نیست
عالم السّر و الخفیات

کوئی پوشیدہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے
تو پوشیدگیوں کا جاننے والا ہے

شکر فضل تو کے توانم گفت
حافظی بر جمیع حالاتی

تیرے کرم کا شکر میں کب ادا کر سکتا ہوں
تو میرے تمام کیفیات کا نگراں ہے

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

منسوب بہ حضرت غوث اعظم سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

تا ابد یارب ز تو من لطفہا دارم امید
از تو گر امید نبرم از کجا دارم امید
اے خدا میں ہمیشہ تیری مہربانیوں کی امید رکھتا ہوں
اگر میں تجھ سے امید نہ رکھوں تو پھر کہاں سے امید رکھوں

زیستم عمر بسے چوں دشمناں دشمن مگیر
بیوفائی کردہ ام از تو وفا دارم امید
میں نے ایک مدت تک دشمنوں (نافرمانوں) کی طرح زندگی بسر کی
لیکن تو مجھے دشمن (نافرمان) نہ قرار دے
اگرچہ میں نے بے وفائی کی ہے، لیکن تجھ سے وفا کی امید رکھتا ہوں

ہم فقیرم ہم غریبم بیکس و بیمار وزار
یک قدح زاں شربت دار الشفا دارم امید
میں فقیر، غریب، بے کس و بیمار اور کمزور ہوں
میں تیرے شفاخانے کے شربت سے ایک پیالے کی امید رکھتا ہوں

ناامیدم از خود واز جملۂ خلقِ جہاں
از ہمہ نومیدم اما از تو میدارم امید

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

میں اپنے آپ سے اور تمام دنیا سے ناامید ہوں
میں سب سے ناامید ہوں لیکن تجھ سے امید رکھتا ہوں

منتہاے کارِ تو دائم کہ آمرزیدن است
زاں سبب از رحمتِ بے منتہا دارم امید
تیرے کاموں کا منتہا ہمیشہ بخشنا ہے
اس لئے میں تیری بے انتہا رحمتوں کی امید رکھتا ہوں

ہر کسے امید دارد از خدا وجز خدا
لیک عمرے شد کہ از تو من ترا دارم امید
ہر شخص خدا سے خدا کے علاوہ کچھ اور چاہتا ہے
لیکن ایک مدت سے اے خدا میں تجھ سے بس تجھ ہی کو چاہتا ہوں

ہم تو دیدی من چہا کردم تو پوشیدی زلطف
ہم تو میدانی کہ از تو من چہا دارم امید
تو نے یہ بھی دیکھ لیا کہ میں نے کیا کچھ کیا اور تو نے سب کو ڈھانپ لیا؟
اب یہ بھی تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے کیا کچھ چاہتا ہوں

ذرہ ذرہ چوں خدا گرد اندم خاک لحد
بہر ہر ذرہ ز تو فضل خدا دارم امید
جب خداوند عالم میری لحد کی خاک کو ذرہ ذرہ کردے
تو اے خدا! میں ہر ذرے کے لئے تیرے فضل کی امید رکھتا ہوں

ہم بدم بد گفتہ ام بد ماندہ ام بد کردہ ام
باوجودِ ایں خطاہا من عطا دارم امید

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

میں برا ہوں اور میں نے برا کہا ہے، برا رہا ہوں اور برا کیا ہے،
ان خطاؤں کے باوجود میں تیری بخشش کی امید رکھتا ہوں

روشنیٔ چشمِ من از گریہ کم شد اے حبیب
ایں زماں از خاکِ کویت توتیا دارم امید

اے میرے حبیب! میری آنکھوں کی روشنی رونے سے کم ہوگئی ہے،
اب اس وقت میں تیرے کوچے کی مٹی کے سرمے کی امید رکھتا ہوں

محی می گوید کہ خونِ من حبیب من بریخت
بعد ازیں کشتن از وٰ من لطفہا دارم امید

محی کہتا ہے کہ میرا خون میرے حبیب نے بہادیا،
اس قتل کے بعد اس سے الطاف کی امید رکھتا ہوں

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازیؒ

یا رب بسے کردم گناہ استغفر اللہ العظیم
بہ لطفِ تو دارم نگاہ، استغفر اللہ العظیم
اے خدا میں نے بہت گناہ کیے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں
میں تیرے کرم کی امید رکھتا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

در کوئے عصیاں گشتہ ام از حکم تو برگشتہ ام
اکنوں پشیماں گشتہ ام، استغفر اللہ العظیم
میں گناہوں کے کوچہ میں پھرا ہوں (لیکن) تیرے حکم سے واپس ہوا ہوں
اب میں پشیماں ہوا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

ہم دردرا درماں توئی ہم راحم و رحماں توئی
ہم راہ بے راہاں توئی، استغفر اللہ العظیم
تو ہی درد کا علاج ہے، تو ہی رحم کرنے والا اور بخشش کرنے والا ہے
بے راہوں کے لئے تو ہی راستہ ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

نے صبر دارم در بلا، نے شکر گفتم در عطا
راضی نگشتم بر رضا، استغفر اللہ العظیم
میں نہ مصیبت میں صبر رکھتا ہوں نہ میں نے بخشش میں شکر ادا کیا ہے
نہ میں رضا پر راضی رہا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

تا من ز مادر زادہ ام دل را بشہوت دادہ ام
در معصیت افتادہ ام، استغفر اللہ العظیم
جب سے میں پیدا ہوا ہوں دل کو خواہشوں کے سپرد کیا ہوا ہے
میں گناہوں میں پڑا ہوا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

من تابع شیطاں شدم در راہ حق حیراں شدم
پیوستہ سرگرداں شدم، استغفر اللہ العظیم
میں شیطان کا تابع رہا ہوں، حق کے راستے سے بھٹکا رہا ہوں
ہمیشہ سرگرداں رہا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

نے شرع راہ ورزیدہ ام، نے راہ حق نگریدہ ام
اکنوں کہ برگردیدہ ام، استغفر اللہ العظیم
نہ میں نے شرع کی پابندی کی ہے، نہ حق کا راستہ میں نے دیکھا ہے
اب میں لوٹ کر آیا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

کردم بسے ظلم و ستم، بر غیر و برخود نیز ہم
چوں برد لم آمد ندم استغفر اللہ العظیم
میں نے بہت ظلم و ستم کیا ہے اپنے اوپر بھی اور غیر پر بھی
اب جب کہ میرے دل نے ندامت محسوس کی، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

عمرے بغفلت بودہ ام خود را غلط فرمودہ ام
از راہ بے رہ بودہ ام استغفر اللہ العظیم
ایک عمر تک غفلت میں رہا ہوں، میں نے اپنے تئیں غلط حکم دیا ہے
راستے سے بے راستہ رہا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

از بسکہ بودم بے خبر، برکس نمے کردم نظر
نشنودہ ام پندِ پدر استغفر اللہ العظیم
میں بہت زیادہ بے خبر رہا ہوں، میں نے کسی پر نظر نہیں کی
میں نے باپ کی نصیحت نہیں سنی، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

نے راحتِ دنیا مرا، نے راحتِ عقبیٰ مرا
نے صورتِ بیع و شریٰ استغفر اللہ العظیم
نہ مجھے دنیا کی راحت ہے، نہ عقبیٰ کی راحت ہے
نہ بیع و شریٰ کی صورت ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

درراہِ باطل تاختم، جان و جہاں را باختم
اکنوں کہ حق بشناختم استغفر اللہ العظیم
میں باطل کے راستے میں دوڑا ہوں، میں نے جان و دنیا کو گنوا دیا ہے
اب جب کہ مَیں نے حق کو پہچان لیا ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

جرم و گناہ آوردہ ام نامہ سیاہ آوردہ ام
حال تباہ آوردہ ام استغفر اللہ العظیم
میں قصور اور گناہ لایا ہوں، اور سیاہ نامۂ اعمال لایا ہوں
میں تباہ حالت لایا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

یا ربنا فاغفرلنا از من اجابت کن دعا
سعدی ہمی گوید ترا، استغفر اللہ العظیم
اے ہمارے رب ہمیں بخش دے، مجھ سے دعا کو قبول فرما لے
سعدیؔ تجھ سے عرض کرتا ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

حضرت نظامی رحمۃ اللہ علیہ

خدایا ز کردارِ من درگزار
کہ من پر گناہم تو آمرزگار
اے خدا میرے اعمال سے درگزر فرما
کیوں کہ میں گناہوں سے پرہوں اور تو بخشنے والا ہے

مرا تو خدائی و من بندہ ام
ز تقصیر خدمت چہ شرمندہ ام
تو میرا خدا اور میں تیرا بندہ ہوں
خدمت کی کمی سے بہت شرمندہ ہوں

خدایا! تو گفتی کہ در رنج و تعاب
دعائے کند من کنم مستجاب
اے خدا! تو نے کہا کہ رنج اور سختی میں
جو دعا کرتا ہے میں قبول کرتا ہوں

چہ آرم بہ پیشِ تو عذرِ گناہ
کہ مویم سفید است و رویم سیاہ
میں تیرے سامنے گناہ کا عذر کیا لاؤں
کہ میرے بال سفید ہیں اور میرا چہرہ سیاہ ہے

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

گناہانِ من درگذشت از شمار
تو آمرزگاری و من شرمسار
میرے گناہ شمار سے گذر گئے
تو بخشنے والا ہے اور میں شرمندہ ہوں

نہ کردیم کارے بغیر از گناہ
ہمہ عمر ضائع شد است وتباہ
ہم نے سوائے گناہ کے کوئی کام نہیں کیا
تمام عمر ضائع اور تباہ ہوگئی

چوکردیم تقصیر در بندگی
فتادیم در بحرِ شرمندگی
چوں کہ ہم نے بندگی میں کمی کی ہے
اس لئے شرمندگی کے سمندر میں جاپڑے ہیں

فروماند گانیم فریاد رس
فروماند گاں را توئی دسترس
ہم عاجز ہیں تو ہماری فریاد کو پہنچ
تو ہی عاجزوں کا فریادرس ہے

چو عاجز رہا نندہ دانم ترا
دریں عاجزی چوں نخوانم ترا
جب میں جانتا ہوں کہ عاجز کو رہائی دینے والا ہے تو
اس عاجزی میں میں تجھ کو کیوں نہ پکاروں

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مرا در قیامت تو رسوا مکن
گناہم کہ مخفی ست پیدا مکن
اے خدا مجھے قیامت میں بدنام نہ کیجیو
میرے گناہ جو چھپے ہوئے ہیں ان کو ظاہر نہ کر

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حسابِ کم و بیش را
میں اپنے سرمائے کو تیرے سپرد کرتا ہوں
تو کم وبیش کے حساب کو جانتا ہے

کہ بندہ نظامی دعا گوے تُست
کمینہ غلامی دعا گوے تست
کہ بندہ نظامیؔ تیرا دعا گو ہے
یہ کمینہ غلام تیرا دعا گو ہے

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ

یا اللہ العالمین بارِ گناہ آوردہ ام
بر درت ایں بار باپشتِ دوتاہ آوردہ ام

اے خدا! میں گناہوں کا بوجھ لایا ہوں
تیرے دروازے پر یہ بوجھ کبڑی پیٹھ کے ساتھ لایا ہوں

چشم رحمت برکشا موئے سفیدِ من نگر
گر چہ از شرمندگی روئے سیاہ آوردہ ام

رحمت کی آنکھ کھول، میرے سفید بال دیکھ
اگرچہ میں شرمندگی سے سیاہ چہرہ لایا ہوں

عجز و بے خویشی و درویشی و دلریشی وددرد
ایں ہمہ بردعوئ عشقت گواہ آوردہ ام

عاجزی اور بے کسی اور درویشی اور دل رنجی اور درد
یہ سب چیزیں تیری محبت کے دعوے کی گواہ لایا ہوں

من نمی گویم کہ بودم سالہا در راہِ تو
ہستم آں گمراہ کہ اکنوں روبراہ آوردہ ام

میں نہیں کہتا کہ تیرے راستے میں سالہا رہا ہوں
میں وہ گم راہ ہوں کہ بس ابھی صحیح راستے پر آیا ہوں

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

دیو رہزن درکمیں نفس و ہوا اعدائے دیں
زیں ہمہ باسایۂ لطفت پناہ آوردہ ام
ڈاکو شیطان گھات میں ہے اور نفس و خواہش دین کے دشمن بنے ہوئے ہیں
ان سب سے میں تیری مہربانی کے سائے کی پناہ میں آیا ہوں

گرچہ روئے معذرت نگذاشت گستاخی مرا
کردہ گستاخی زبانِ عذر خواہ آوردہ ام
اگرچہ گستاخی نے مجھے معذرت کے قابل نہیں رکھا
گستاخی کر کے عذر چاہنے والی زبان لایا ہوں

بستہ ام بربکد گرنخلے ز خارستانِ طبع
سوئے فردوسِ بریں مشتے گیاہ آوردہ ام
میں نے طبیعت کے کانٹوں والے جنگل سے لگاتار درخت لگائے ہیں
یعنی بہشت کے لئے صرف گھاس کے چند تنکے لایا ہوں

دستگیرے نیست دیگر جز تو در دنیا و دیں
باہزاراں انفعال ایں روسیاہ آوردہ ام
دین اور دنیا میں تیرے سوا کوئی مددگار نہیں
ہزاروں شرمندگیوں کے ساتھ یہ سیاہ چہرہ لایا ہوں

غیر تو ملجا وماوی نیستم در دوسرا
رحم کن یار احما حال تباہ آوردہ ام
دونوں جہاں میں تیرے سوا کوئی میرا ملجا ماویٰ نہیں ہے
اے رحیم، رحم کر، میں تباہ حالت لایا ہوں

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

گرچہ عصیاں بے عدد اما نظر بر رحمت است
آیتِ لاتقنطوا برخود گواہ آوردہ ام
اگرچہ میرے گناہ بے شمار ہیں لیکن تیری رحمت پر نظر ہے
اپنے اوپر آیۃ لاتقنطوا کو گواہ لایا ہوں

چار چیز آوردہ ام شاہا کہ در گنج تو نیست
بیکسی و حاجت و عجز و گناہ آوردہ ام
اے بادشاہ چار چیزیں لایا ہوں جو تیرے خزانے میں نہیں ہیں
یعنی بے کسی اور ضرورت مندی، عاجزی اور گناہ لایا ہوں

برگناہ من مبین وبرکریمیت ببیں
زانکہ بہرایں مرض توبہ دوا آوردہ ام
میرے گناہوں پر مت دیکھ اور اپنی کریمی پر دیکھ
کیوں کہ میں اس بیماری کے لئے توبہ کی دوا لایا ہوں

توبہ کردم توبہ کردم رحم کن رحمت نما
چوں بدرگاہِ تو خود را در پناہ آوردہ ام
میں نے توبہ کی، توبہ کی، تو رحم کر اور رحمت ظاہر فرما
جب کہ میں اپنے تئیں تیری درگاہ میں پناہ کے لئے لایا ہوں

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

حضرت فریدالدین عطارؒ

پادشاہا جرم مارا در گزار
ما گنہگاریم و تو آمرز گار
اے بادشاہ ہمارے گناہ کو معاف فرما
ہم گناہ گار ہیں اور تو بخشنے والا ہے

تو نکوکاری و ما بدکردہ ایم
جرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم
تو اچھا کرنے والا ہے اور ہم نے برا کیا ہے
بے اندازہ اور بے حد قصور کئے ہیں

سالہا در بند عصیاں گشتہ ایم
آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم
ہم کئی سال تک گناہوں کی قید میں رہے ہیں
آخر اپنے کئے سے ہم پشیمان ہوئے ہیں

دائما در فسق و عصیاں ماندہ ایم
ہم قرین نفس و شیطاں ماندہ ایم
ہم ہمیشہ فسق اور گناہ گاری میں رہے ہیں
ہم نفس اور شیطان کے ساتھی رہے ہیں

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

روز و شب اندر معاصی بوده ایم
غافل از امر و نواہی بوده ایم

دن رات گناہوں میں مبتلا رہے ہیں
امرونواہی سے غافل رہے ہیں

بے گنہ نگذشت برمن ساعتے
باحضورِ دل نکردم طاعتے

مجھ پر بغیر گناہ کے کوئی گھڑی نہیں گزری
میں نے حضور دل سے کوئی بندگی نہیں کی

بر درآمد بندۂ بگریختہ
آبروئے خود ز عصیاں ریختہ

تیرے دروازے پر بھاگا ہوا غلام آیا ہے
اپنی آبرو گناہوں سے ضائع کردی ہے

مغفرت دارد امید از لطفِ تو
زانکہ خود فرمودۂ لاتقنطوا

میں تیری مہربانی سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں
کیوں کہ تو نے خود فرمایا ہے کہ لاتقنطوا (ناامید مت ہو)

بحرِ الطافِ تو بے پایاں بود
نا امید رحمت شیطاں بود

تیری مہربانیوں کا سمندر بے تھاہ ہے
تیری رحمت سے ناامید شیطان ہوتا ہے

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

نفس و شیطاں زد کریما راہِ من
رحمت باشد شفاعت خواہِ من
اے کریم! نفس وشیطان نے میرا راستہ روک رکھا ہے
تیری رحمت میری بخشش چاہنے والی ہووے

چشم دارم از گنہ پاکم کنی
پیش ازاں کاندر لحد خاکم کنی
میں امید رکھتا ہوں کہ مجھ کو گناہوں سے تو پاک کردے
اس سے پہلے کہ لحد میں مجھے مٹی کردے

اندرآں دم کز بدن جانم بری
از جہاں بانورِ ایمانم بری
جس وقت تو میرے بدن سے جان لے جائے
دنیا سے مجھ کو ایمان کے نور کے ساتھ لے جائیو

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

حضرت فریدالدین عطار

یا الٰہی رحم کن بر ماہمہ
عفو کن جملہ گناہِ ماہمہ
اے خدا ہم سب پر رحم فرما
اے خدا ہمارے سب گناہوں کو بخش دے

عاجزیم و جرم ہا کردہ بسے
نیست مارا غیر تو دیگر کسے
ہم عاجز ہیں اور ہم نے بہت سے گناہ کئے ہیں
ہمارے لئے تیرے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے

گر بخوانی ور برانی بندہ ایم
ہرچہ حکم تست زاں خرسندہ ایم
اگر تو پکارے یا دھتکار دے ہم تیرے بندے ہیں
جو کچھ تیرا حکم ہے ہم اس سے خوش ہیں

یا رب آں ساعت کہ جاں برلب رسد
جسم پژمردہ بہ تاب وتب رسد
اے خدا جس وقت جان ہونٹوں پر پہنچے
مرجھایا ہوا جسم پیچ وتاب کھائے

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

شربت شہد شہادت نوشمے
خلعتِ راہ سعادت پروشمے

میں شہادت کے شہد کا شربت پیوں
اور سعادت کے راستے کا خلعت پہنوں

چوں ندارم در دو عالم جز تو کس
ہم تومی باشی مرا فریاد رس

جب کہ میں دونوں جہاں میں تیرے سوا کوئی نہیں رکھتا
بس تو ہی میرا فریاد رس ہوجیو

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

حضرت شاہ شرف بوعلی قلندر پانی پتیؒ

از درد بے قرارم فریاد رس الٰہی
کس نیست جز تو یارم فریاد رس الٰہی
میں درد سے بے چین ہوں، اے اللہ فریادرسی فرما
تیرے سوا میرا کوئی یار نہیں ہے، اے اللہ فریاددرسی فرما

مسکین ودردمندم سو زندہ چوں سپندم
جز بر تو دل نہ بندم فریاد رس الٰہی
میں مسکین اور دردمند ہوں اور کالے دانے کی طرح جلنے والا ہوں
تیرے سوا کسی ہے دل نہیں لگاتا ہوں، اے اللہ فریاددرسی فرما

شبہا بسے طپیدم غمہا بسے کشیدم
اکنوں بجاں رسیدم. فریاد رس الٰہی
میں راتوں کو بہت تپا ہوں، میں نے بہت غم سہے ہیں
اب میں جان کو پہنچا ہوں اے اللہ فریاددرسی فرما

بیمار و ناتوانم برلب رسیدہ جانم
جز تو دو انہ دانم فریادرس الٰہی
میں بیمار اور ناتواں ہوں، میری جان لبوں پر پہنچی ہے
تیرے سوا کوئی علاج نہیں جانتا ہوں، اے اللہ فریاددرسی فرما

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

تلخ است زندگانی، زہرم شدہ جوانی
تدبیرہا تو دانی فریاد رس الٰہی
زندگی تلخ ہے، جوانی میرے لئے زہر ہوگئی ہے
تو ہی تدبیریں جانتا ہے اے اللہ فریاد رسی فرما

دیدم بسے بلاہا کر دم بسے خطاہا
برنفسِ خود جفا ہا فریادرس الٰہی
میں بہت سی بلاؤں سے دوچار ہوا ہوں اور بہت سے قصور کئے ہیں
گویا خود پر جفائیں کی ہیں، اے اللہ فریاد رسی فرما

بیچارۂ فقیرم در دستِ غم اسیرم
یک ذرۂ حقیرم فریاد رس الٰہی
میں بے چارہ فقیر ہوں، غم کے ہاتھ میں قیدی ہوں
ایک حقیر ذرہ ہوں، اے اللہ فریاد رسی فرما

چوں رحمتِ تو آید زحمت زمن رباید
صحت بمن نماید فریاد رس الٰہی
جب تیری رحمت آئے زحمت کو مجھ سے لے جائے
مجھے صحت عطا کرے، اے اللہ فریاد رسی فرما

ہر درد را دوائی ہر رنج را شفائی
از تو کنم گدائی فریاد رس الٰہی
تو ہر درد کی دوا ہے تو ہر رنج کی شفا ہے
میں تجھ سے بھیک مانگتا ہوں، اے اللہ فریاد رسی فرما

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

ہستم شکستہ خاطر در طاعتِ تو قاصر
ہستی خدائے ناظر، فریاد رس الٰہی
میں شکستہ دل ہوں تیری عبادت میں قاصر ہوں
تو خدائے ناظر ہے، اے اللہ فریاد رسی فرما

سلطان بے وزیری خلاق بے نظیری
رزاقِ دست گیری فریاد رس الٰہی
تو بے مشیر کے بادشاہ ہے تو بے مثال خالق ہے
تو مددگار رزق دینے والا ہے، اے اللہ فریاد رسی فرما

ہم عالم الغیوبی، ہم ساتر العیوبی
ہم غافر الذنوبی فریاد رس الٰہی
تو غیبوں کا جاننے والا بھی ہے اور عیبوں کا چھپانے والا بھی
اور گناہوں کا بخشنے والا بھی ہے اے اللہ فریاد رسی فرما

معبود بے زوالی، موجود باکمالی
مقصود لایزالی فریاد رس الٰہی
تو بے زوال معبود ہے، اور باکمال موجود ہے
اور ہمیشہ رہنے والا مقصود ہے اے اللہ فریاد رسی فرما

چرخ از تو شد معلّق فرمانِ تست مطلق
ہستی خدائے برحق فریاد رس الٰہی
آسمان تیری قدرت سے معلق ہے تیرا فرمان مطلق ہے
تو برحق خدا ہے، اے اللہ فریاد رسی فرما

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

درد مر ادوا کن زحمت زمن جدا کن
ایماں بمن عطا کن فریاد رس الٰہی
میرے درد کا علاج کر، زحمت کو مجھ سے الگ کر دے
ایمان مجھ کو عطا کر دے، اے اللہ فریاد رسی فرما

مشتے ضعیف خاکم در معرض ہلاکم
بسیار درد ناکم فریاد رس الٰہی
میں ایک کمزور مشتِ خاک ہوں اور ہلاکت کے مقام میں ہوں
بہت دردناک ہوں، اے اللہ فریاد رسی فرما

ترسندہ از عذابم لرزندہ از حسابم
بیروں کن از عقابم فریاد رس الٰہی
میں عذاب سے ڈرنے والا ہوں حساب سے لرزنے والا ہوں
مجھے عذاب سے آزاد کر دے، اے اللہ فریاد رسی فرما

چند ال گناہ کردم نامہ سیاہ کردم
عمرے تباہ کردم فریاد رس الٰہی
میں نے بے حد گناہ کئے اور نامۂ اعمال سیاہ کر دیا ہے
ایک عمر تباہ کر دی ہے، اے اللہ فریاد رسی فرما

یا رب طفیل احمد از درگہم مکن رد
بنمائے لطف بے حد فریاد رس الٰہی
اے خدا احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اپنے دروازے سے مت ہنکا
اور مجھ پر بے حد مہربانی فرما، اے اللہ فریاد رسی فرما

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

پیماں بسے ہستم عہدے بسے شکستم
باہر بدے نشستم فریاد رس الٰہی
میں نے بہت اقرار باندھے اور بہت سے عہد توڑے
ہر بُرے کے ساتھ بیٹھا ہوں، اے اللہ فریادرسی فرما

از تو کرم ہزاراں و زمن گنہ فراواں
غمہا رسید پایاں فریاد رس الٰہی
تیری بخشش ہزاروں ہیں اور میرے گناہ بہت ہیں
غم حد کو پہنچ گئے ہیں، اے اللہ فریادرسی فرما

گرچہ گناہ کردم لاتقنطوا ست وردم
گویم ہماں بہ ہر دم فریاد رس الٰہی
اگرچہ میں نے گناہ کئے لیکن لاتقنطوا میرا ہر وقت کا وظیفہ ہے
میں ہر وقت یہی کہتا ہوں، اے اللہ فریادرسی فرما

نامِ شرف چو دارم تشریف دہ ہزارم
ایماں بتو سپارم فریاد رس الٰہی
جب میں شرف نام رکھتا ہوں تو مجھ کو ہزاروں شرف (بزرگی) عطا کر
میں تجھ کو ایمان سپرد کرتا ہوں، اے اللہ فریادرسی فرما

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

زِ شرّ نفسِ امّارہ نگاہم دار یا اللہ
ہوا و حرصِ نفسانی زمن بردار یا اللہ
اے اللہ مجھے نفس امارہ کی برائی سے بچا
نفسانی خواہش اور لالچ مجھ سے دور فرمادے

خداوندا! تو مے دانی کہ بد کردم بنادانی
بدستِ مکرِ شیطانی مرا مسپار یا اللہ
اے خدا تو جانتا ہے کہ میں نے نادانی سے برائی کی
شیطان کی مکاری کے ہاتھ میں مجھ مت سونپ

خداوندا! مسلمانم، مسلمانی نمی دانم
ولیکن چوں مسلمانم، مسلماں دار یا اللہ
اے خدا (کہنے کو) میں مسلمان ہوں البتہ مسلمانی نہیں جانتا
لیکن چوں کہ میں مسلمان ہوں، پس مجھے مسلمان رکھ

خداوندا گنہگارم گناہِ بے عدد دارم
رہائی دہ ازیں کارم بہ استغفار یا اللہ
اے خدا میں گناہ گار ہوں اور بے شمار گناہ رکھتا ہوں
مجھے اس کام سے استغفار کی بہ دولت نجات دے

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

یقیں خود را نمے دانم کہ گبرم یا مسلمانم
نہ در اسلام شایانم نہ در کفار یا اللہ
دراصل میں خود کونہیں جانتا کہ آتش پست ہوں یا مسلماں ہوں
نہ میں اسلام کے شایانِ شان ہوں نہ کفار میں ہوں

منم در ماندہ و محزوں توئی فریاد رس بیچوں
چنینم بادل پرخوں مرا مگذار یا اللہ
میں عاجز اور غم گین ہوں تو بے شک وشبہ فریادرس ہے
مجھے اس طرح غم گین دل کے ساتھ نہ چھوڑیئے

نہ دنیا دوست میدارم نہ عقبیٰ را خریدارم
نہ دیگر آرزو دارم بجز دیدار یا اللہ
نہ میں دنیا کو دوست رکھتا ہوں نہ عقبیٰ کا خریدار ہوں
اور نہ سوائے تیرے دیدار کے کوئی اور آرزو رکھتا ہوں

بحق آنکہ معبودی محمد را توبستودی
بہر چیزے کہ خوشنودی درانم دار یا اللہ
بہ طفیل اس کے کہ تو معبود ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تو نے تعریف کی ہے
جس چیز سے کہ تو خوش ہے مجھے اسی میں رکھ

منم از جمع بیدرداں دلم مانند بدمرداں
زخوابِ غفلتم گرداں مرا بیدار یا اللہ
میں ظالموں میں سے ہوں میرا دل برے لوگوں کی مانند ہے
مجھے اے اللہ غفلت کی نیند سے جگا دے

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

بصد خواری ہمی نالم جبیں برخاک می مالم
کہ تا از گنج افضالم کنی ایثار یا اللہ
میں بہت ذلت سے روتا ہوں، پیشانی کو مٹی پر ملتا ہوں
تا کہ اے اللہ تو اپنی مہربانیوں کے خزانے سے مجھے کچھ دے دے

شدم از عالم فانی بکردم کارِ شیطانی
ہوا و حرصِ نفسانی زمن بردار یا اللہ
میں عالم فانی سے گزرا اور شیطانی کام کیے
اے اللہ نفسانی خواہش ولالچ مجھ سے دور فرما دے

رہِ دور است درپیشم نہ دارم توشہ درویشم
بخش از رحمت خویشم توئی غفار یا اللہ
میرے سامنے دور کا راستہ ہے میرے پاس توشہ نہیں میں درویش ہوں
مجھے اپنی ذات سے بخش دے، اے اللہ تو ہی غفار ہے

امید مغفرت دارم کہ غفاری و ستاری
ولیکن بازمی ترسم تو ہم قہار یا اللہ
میں مغفرت کی امید رکھتا ہوں کیوں کہ تو ہی غفار اور ستار ہے
ولیکن اے اللہ پھر ڈرتا ہوں کہ تو قہار بھی ہے

زسر تا پا گنہگارم حقیقت سخت بدکارم
نظر برفضلِ تو دارم توئی غفار یا اللہ
میں سر سے پاؤں تک گناہ گار ہوں دراصل بہت ہی بدکار ہوں
میں تیرے فضل پر نگاہ رکھتا ہوں اے اللہ تو ہی غفار ہے

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

درآں روزے کہ بکشائی سرا پردہ و درآئی
بہ فضل خویش بنمائی مرا دیدارم یا اللہ
جس دن کہ تو (جنت میں) اپنی بارگاہ کا پردہ ہٹا کر دیدار کرائے گا
اے اللہ مجھے بھی اپنے فضل سے اپنا دیدار کرا دیجئے

دراں ساعت کہ درمانم نفس خالی کند جانم
چو بگذارند خلق آندم مرا مگذار یا اللہ
جس وقت کہ میں عاجز رہوں اور میری جان نکال جائے
جس وقت خلقت مجھے چھوڑ دے اے اللہ تو مجھے نہ چھوڑیو

چو جانم برکنی از تن شود بیزار خلق از من
درآں ساعت جدا از من مشو زنہار یا اللہ
جب تو میرے بدن سے جان نکال لے اور دنیا مجھ سے بے زار ہو جائے
اس وقت تو مجھ سے اے اللہ بیزار مت ہونا

بسوئے قبر درافتم ز تنگیش ہمی ترسم
زمعصیت ہمی لرزم توئی غفار یا اللہ
میں قبر کی طرف جاتا ہوں، اس کی تنگی سے ڈرتا ہوں
گناہوں سے لرزتا ہوں، اے اللہ تو ہی غفار ہے

چواندر لحد اندازی کند با خاک تن بازی
نمی دانم چساں سازی بمن بدکار یا اللہ
جب تو قبر میں ڈالے اور جسم مٹی سے کھیلے
اے اللہ میں نہیں جانتا کہ تو مجھ بدکار سے کیسا معاملہ کرے گا

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

از آں تنگی و تاریکی کہ اندر قبر مے باشد
فراخی بخش و روشن کن تو از انوار یا اللہ
اس تنگی اور تاریکی سے جو کہ قبر میں ہوتی ہے
اے اللہ مجھے فراخی دے اور اپنے انوار اور روشنی عطا فرما

چو منکر یا نکیر آید بخشمے لب ہمی خاید
اگر رحمت کنی شاید توئی غفار یا اللہ
جب منکر یا نکیر آئے اور غصے سے ہونٹ چبائے
اگر تو رحمت کرے تو ممکن ہے، کیوں کہ اے اللہ تو غفار ہے

ندارم ہیچ کس مونس کہ در گورم بکار آید
نہ دارم توشہ از تقویٰ نہ نیکو کار یا اللہ
میرا کوئی شخص مونس نہیں ہے جو قبر میں میرے کام آئے
اے اللہ میں نہ تقوے کا توشہ رکھتا ہوں نہ نیکی کا

یکے دانم یکے خوانم یکے در دل گرہ بستم
بدل تصدیق دارم از زباں اقرار یا اللہ
میں تجھ کو ایک جانتا ہوں ایک ہی کہتا ہوں اور ایک ہی کا عقیدہ رکھتا ہوں
اے اللہ دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرتا ہوں

گواہی می دہم حقا کہ جز تو نیست معبودے
زباں بادل موافق شد بدیں گفتار یا اللہ
اے خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
اے اللہ زبان دل کے ساتھ اس قول میں موافق ہے

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

خدا وندا تو غفاری بہ عیب من تو ستاری
بہ فضل خود نگہداری مرا از نار یا اللہ
اے خدا تو غفار ہے اور میرے عیبوں کے لئے ستار ہے
اے اللہ تو مجھے اپنے فضل سے دوزخ سے محفوظ رکھ

دویدم دررہِ شیطاں فتادم در رہ عصیاں
ازیں زندانِ پر خذلاں برونم آر یا اللہ
میں شیطان کے راستے میں دوڑا ہوں اور گناہ کے رستے میں پڑا ہوں
اس رسوائی کے قید خانے میں اے اللہ مجھے رہائی دے

منم درویش و مسکینم نہ در دنیا نہ در دینم
بروں از خرقہ پشمینم دروں زنار یا اللہ
میں مسکین اور درویش ہوں، نہ دنیا میں کسی لائق ہوں نہ دین میں
باہر پشمینہ کی گدڑی اور اندر زنار (منافقانہ کیفیت) ہے

خدا وندا تو مولائی ز قلبم دور کن سیاہی
بہ تاریکی و تنہائی درامنم دار یا اللہ
اے خدا تو میرے آقا ہے، میرے قلب سے سیاہی دور کر دے
اے اللہ تاریکی اور تنہائی میں مجھے امن میں رکھیو

من کاکی چو بد کردم ہر آنچہ ناسزا کردم
مکن چوں کہ کاک رخ زردم درآں بازار یا اللہ
مجھ کاکی نے جب برا کیا اور جو کچھ کیا وہ خود برا کیا
اے اللہ مجھے اس دربار میں کاک (روٹی) کی مانند زرد رو اور نا امید نہ کیجیے

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

حضرت نصیرالدین چراغ دہلویؒ

ز شرِ نفس امارہ نگاہم دار یا اللہ
ہوائے غیر را کلّی ز من بردار یا اللہ
اے خدا مجھے نفسِ امارہ کی شرارت سے محفوظ رکھیو
غیر کی خواہش کو مجھ سے بالکل اُٹھالی جیو

کریما از کرم ما را بدہ توفیق بر طاعت
مرا از لطفِ خود ضائع فرو مگذار یا اللہ
اے کریم اپنے کرم سے ہم کو فرماں برداری پر توفیق دے
اے اللہ مجھے اپنے کرم سے محروم نہ رکھ

اگرچہ من گنہگارم ترا غفار می دانم
بہ بخشا جرم و عصیانم توئی غفار یا اللہ
اگرچہ میں گناہ گار ہوں لیکن تجھے بخشنے والا جانتا ہوں
اے اللہ میرے قصور اور گناہ کو بخش دے، تو بخشنے والا ہے

گناہاں ہر چہ من کردم خدا وندا تو میدانی
تو آخر ستر کن بر من توئی ستار یا اللہ
جو گناہ کہ میں نے کئے ہیں اے خدا تو جانتا ہے
تو آخر مجھ پر پردہ کردے، اے خدا تو ہی ستار ہے

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

انا العاصی کثیر الذنب فاغفر کل ذنب لی
ویوم الحشر احشر لی مع الابرار یا اللہ
میں بہت گناہوں والا گناہ گار ہوں میرے تمام گناہ بخش دے
اور اے اللہ قیامت کے روز مجھے ابرار کے ساتھ اُٹھا

الٰہی سخت مشتاقم ز بہرِ شوقِ دیدارت
زفضلِ خویش روزی کن مرا دیدار یا اللہ
اے خدا میں تیرے شوق دیدار کا بہت مشتاق ہوں
مجھے اپنے فضل سے دیدار عطا فرما دے

چو وقتِ نزعِ جاں آید ملائک روئے بنماید
درآندم فضل تو باید باستظہار یا اللہ
جب نزع جان کا وقت آئے اور فرشتے شکل دکھائیں
اے خدا اس وقت تیرا فضل ہی پشت پناہی کے لئے چاہیے

بغفلت رفت عمر من چنانستے کہ درخوابم
کنوں از ذکر خوڈ مارا بکن بیدار یا اللہ
میری عمر غفلت میں ایسے گذر گئی گویا کہ خواب میں ہوں
اب اپنے ذکر سے مجھ کو اے خدا بے دار کر دے

رحیما قبر ایں مسکین بگرداں روضۂ جنت
مگر داں خوابگاہِ من سقر یا نار یا اللہ
اے رحیم اس مسکین کی قبر کو جنت کا باغ بنا دے
اے خدا میری خواب گاہ (قبر) کو دوزخ یا آگ نہ بنا دیجیو

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مرا از رنج و بیماری بفضل خود نگهداری
به رحم خویش کن یاری. بایں بیمار یا اللہ
مجھ کو رنج اور بیماری سے اپنے فضل سے نگاہ رکھ
اے اللہ اپنے رحم سے اس بیمار کی مدد کر

نہال باغ دل ز ایماں ہمیشہ تازہ ترگرداں
بآب رحمتش پرور کہ گیرد بار یا اللہ
دل کے باغ کے پودے کو ہمیشہ ایمان سے تازہ بنا
اے اللہ اپنی رحمت کے پانی سے اس کی پرورش کر کہ وہ پھل حاصل کرے

جوابم را تو تلقین کن سوالِ گور حق آید
چو بیہوشی رسد آنجا کنی ہشیار یا اللہ
اے خدا تو مجھے جواب کی ہدایت کر دے تا کہ قبر کا سوال صحیح آئے
جب وہاں بے ہوشی پہنچے تو مجھے ہشیار کر دے

بروز حشر در محشر نمے دانم چہ خواہد شد
مکن شرمندہ و رسوادرآں بازار یا اللہ
حشر کے روز محشر میں میں نہیں جانتا کہ کیا ہوگا
اے اللہ مجھے اس بازار میں شرمندہ اور رسوا نہ کیجیو

چو فردا خصم من در تن زخصمی دست اندازد
زطاعت تن پردازی و باشی یار یا اللہ
کل (قیامت میں) جب میرا دشمن دشمنی سے میرے جسم میں ہاتھ ڈالے
اے اللہ تو مجھے عبادت کی توفیق دیجیو اور مددگار رہو جیو

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

شکستہ دل ہمی نالد نصیر الدین بدرگاہت
برو رحمت فراواں کن کرم بسیار یا اللہ

شکستہ دل نصیر الدین تیری درگاہ میں روتا ہے
اے خدا تو اس پر بہت زیادہ رحمت اور بہت بخشش کر

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم
قاضیٔ حاجات وہاب و کریم

اے اللہ العالمیں اے بے نیاز
دین و دنیا میں ہمارا کارساز

تو ہی معبود اور تو ہی مقصود ہے
تیرے ہی ہاتھوں میں خیر وجود ہے

ہم ترے بندے ہیں اور تو ہے خدا
تو کریمِ مطلق اور ہم ہیں گدا

ہم گناہ گار اور تو غفار ہے
ہم بھرے عیبوں سے تو ستار ہے

ہم ہیں بے کس اور تو بے کس نواز
ہم ہیں ناچار اور تو ہے چارہ ساز

تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے
جس کو چاہے دے جسے چاہے نہ دے

تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے
در تری رحمت کے ہر دم ہیں کھلے

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو
پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو

مانگنا تو نے کیا ہے ہم پہ فرض
اور سکھا ہم کو دیئے آدابِ عرض

مانگنے کو بھی ہمیں فرمادیا
مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلادیا

بلکہ مضموں بھی ہر اک درخواست کا
ہم کو یارب تو نے خود سکھلادیا

ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے
جو نہ مانگے اس سے تو بے زار ہے

ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ
آپڑے اب در پہ تیرے یا الٰہ

گرچہ یارب ہم سراپا ہیں بُرے
اب تو لیکن آپڑے در پر ترے

دل میں ہیں لاکھوں امیدیں جلوہ گر
ہاتھ اُٹھاتے شرم آتی ہے مگر

تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا
کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا

ہے تو ہی حاجت روائے دو جہاں
ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

صدقہ اپنی عزت و اجلال کا
صدقہ پیغمبر کا اُن کی آل کا

کر ہمارا دین و دنیا میں بھلا
اور عذابِ نار سے ہم کو بچا

اس مشقت میں نہ ہوں ہم مبتلا
جس کی طاقت ہم نہ رکھیں اے خدا

بخش ہم کو اور ہم سے درگزر
رحم کر یارب ہمارے حال پر

راہ دکھلاکر نہ پھر گم راہ کر
دل ہمارے ہوں نہ مائل سوئے شر

تو عذابِ نار سے ہم کو بچا
ہوں نہ ہم بے آبرو روزِ جزا

بخش دے یارب ہمارے تو گناہ
اور کر ہم پر عنایت کی نگاہ

ہم کو دنیا سے اٹھا نیکوں کے ساتھ
حشر بھی ہو اے خدا نیکوں کے ساتھ

صبر سے یارب ہمیں کر تربتر
کر ہمارا خاتمہ اسلام پر

تو ہی یارب ہے ہمارا کارساز
ہے تری رحمت پہ ہم بندوں کو ناز

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

ظالموں کے شر سے تو ہم کو بچا
کر نہ ان کا تختۂ مشقِ جفا

اپنی جانب سے وہ قوت دے مجھے
ہر جگہ جس سے مدد مجھ کو ملے

کردے آساں کام کو یارب مرے
اور گرہ میری زباں کی کھول دے

آپڑی ہے مجھ پہ سختی اے خدا
کس سے مانگوں میں مدد تیرے سوا

تو ہو جن کاموں سے راضی اے خدا
رکھ مجھے ایسے ہی کاموں میں لگا

موت میری ہو سبب آرام کا
لے مجھے ہر اک برائی سے بچا

مجھ پہ یارب رحم کر اور بخش دے
عافیت اور رزق یارب دے مجھے

بخش دینا مجھ کو تو روزِ حساب
کر دعا میری الٰہی مستجاب

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

رحیما تری ذات ہے بے نیاز
مجھے تیری رحمت پہ ہو کیوں نہ ناز

تو خالق ہے اور قادرِ ذوالجلال
تجھ ہی سے میں کرتا ہوں اظہارِ حال

ہے جبار و قہار گو تیرا نام
ولیکن تو لیتا ہے رحمت سے کام

یہ سب تیری قدرت کا اظہار ہے
تو وہاب، ستار، غفار ہے

نہ مونس کوئی ہے نہ غم خوار ہے
مرا بے کسی میں تو ہی یار ہے

نہ پونجی نہ سرمایہ کچھ میرے پاس
فقط ہے ترے فضل کی مجھ کو آس

تو ہی ہے خطا بخش پوزش پذیر
سوا تیرے کوئی نہیں دست گیر

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

ہے دونوں جہاں میں نگہ بان تو
تو کونین میں رکھ مرے آبرو

گناہوں سے ہوں میں بہت شرم سار
اسی کی مجھے شرم ہے کردگار

یہ توفیق دے مجھ کو میرے خدا
کہ احکام لاؤں میں تیرے بجا

گناہوں سے یارب بچالے مجھے
جو مشکل مجھے ہے وہ آساں تجھے

ہوئے گرچہ مجھ سے گناہِ عظیم
مگر تو ہے مولا غفور و رحیم

گناہوں سے ہے مجھ کو ہر دم خطر
خدایا خطا سے میری درگزر

حضوری تری ہو مجھے جب نصیب
شفاعت کریں میری تیرے حبیب

تو دنیا کے دھندوں سے مجھ کو نکال
کیا اس نے میرا پریشان حال

غرض کے ہیں رشتے یہاں کے تمام
ہر اک اپنے مطلب سے رکھتا ہے کام

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

کسی کا ہو بیٹا کسی کا ہو باپ
نہ دے گا کوئی ساتھ بھگتے گا آپ

تجھے سونپتا ہوں میں اہل و عیال
ہمیشہ تو رکھ ان کو آسودہ حال

خدایا تو رکھیو انہیں سُرخ رو
نہ ان پر چلے زور دستِ عدو
سوا تیرے مجھ کو نہیں کچھ عزیز
عطا کر مجھے نیک و بد کی تمیز

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

اے خدا صدقہ کبریائی کا
صدقہ اس نورِ مصطفائی ﷺ کا

سیدھے رستے چلائیو ہم کو
پیچ و خم سے بچائیو ہم کو

مرتے دم غیب سے مدد کی جیو
ساتھ ایمان کے اُٹھالی جیو

جب دمِ واپسیں ہو یا اللہ
لب پہ ہو لا الہ الا اللہ

دین و دنیا کی آبرو دی جیو
دونوں عالم میں سرخرو کی جیو

کینہ دھو مومنوں کے سینے سے
سینے ہو جائیں پاک کینے سے

سب کو اک راہِ حق دکھا یارب
دور ہو اختلافِ بے جا سب

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

دین ہو دینِ احمدی کُل کا
ہو طریقہ محمدی کُل کا

ہے خدا تو بڑا سمیع و مجیب
بے مرادوں کی کر مراد نصیب

کل مریضوں کو تندرستی دے
ناتوانوں کے تن میں چُستی دے

بے وطن کو وطن میں پہنچادے
قید سے قیدیوں کو چھڑوادے

کر غریبوں سے تنگ دستی دور
تنگ دستوں سے فاقہ مستی دور

رکھتے کثرت سے ہیں جو اہلِ و عیال
کر عطا اُن کو حسبِ حاجت مال

جو ہیں مظلوم ان کی سُن فریاد
اور کر غم زدوں کے دل کو شاد

لے خبر بے کسوں غریبوں کی
مشکلیں کھول کم نصیبوں کی

نہ رہے کوئی خستہ دل غم گیں
سب کی پوری مراد ہو آمیں

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

سوا تیرے یا رب مرا کون ہے
گناہ گار مجھ سا ترا کون ہے

الٰہی یہی ہے مرا مدعا
نہیں مطلبِ دل ہے بخشش سوا

مرا مدعا تجھ کو معلوم ہے
کوئی شے نہیں غیر مفہوم ہے

تو مالک ہے معبود کون ومکاں
اطاعت میں تیری ہیں دونوں جہاں

سوا تیرے میں عرض کس سے کروں
میں بندہ ہوں تیرا گناہ گار ہوں

نہ در در پھرانا مجھے اے خدا
بحقِ رسول اور آلِ عبا

سوا تیرے میرا نہیں کوئی اور
یہی ہے وسیلہ جو کرتا ہوں غور

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

اگر عمر بھر ان کی لکھوں میں شان
قلم نے مِرے پائی کب یہ زباں

لقب جن کو بخشا ہے تو نے خدا
شفیع الوریٰ احمدِ مجتبیٰ

تو خالق ہے اے میرے پروردگار
نہ کرنا مجھے تو ذلیل اور خوار

یہ اب حال میرا ہے ہر دم خدا
نہیں کچھ غرض مجھ کو زاری سوا

ہوئے بحرِ عصیاں میں جو غوطہ زن
لگا دے کنارے انہیں ذوالمنن

جب آویں مرے پاس منکر نکیر
ترا رحم ہووے مرا دست گیر

کہوں صاف اُس دم بہ فرط و خوشی
کہ ہوں بندۂ حق غلام نبی

فزوں ہے دمِ تیغ سے بھی جو راہ
بآسانی اس پر سے گزروں الٰہ

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

مناجات

مولانا فقیر صاحب دہلویؒ

یا خدا شک نہیں اس میں کہ گناہ گار ہوں میں
پر یہ ارشاد ہے تیرا بھی کہ غفار ہوں میں

ساتھ اپنے لئے تقصیروں کے انبار ہوں میں
تیری رحمت ہو خدایا تو سبک سار ہوں میں

اپنا غم گین بنا کر مجھے ہر غم سے بچا
یا الٰہی غمِ دنیا میں گرفتار ہوں میں

یا قدیر اب تو ہو آسان مری ہر مشکل
سخت مجبور ہوں حیران ہوں ناچار ہوں میں

یہی فریاد ہے اے خالق بے داری و نوم
تجھ سے غافل نہ کبھی خفتہ و بے دار ہوں میں

ہوش دنیا نہ مجھ کو کہ رہوں میں بے ہوش
تیری بے ہوشی رہے مجھ کو کہ ہشیار ہوں میں

اے خبیر ایسا خبردار بنا دے مجھ کو
بے خبر سب سے رہوں تجھ سے خبردار ہوں میں

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

سب پہ ہو میری نصیحت کا اثر یا مولا
عمل ایسا کہ بس شاملِ ابرار ہوں میں

یا غنی حشر میں محروم نہ رکھنا مجھ کو
ہوں فقیر اور ترا طالبِ دیدار ہوں میں

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

مناجاتِ کافی

یا الٰہی حشر میں خیر الوریٰ کا ساتھ ہو
رحمتِ عالم جنابِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی ہے یہی دن رات میری التجا
روزِ محشر شافعِ روزِ جزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب قریب نیزہ آوے آفتاب
اس سزاوارِ خطاب والضحیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی حشر میں نیچے لوائے حمد کے
سید سادات فخرِ انبیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب عمل میزان میں تُلنے لگیں
سید الثقلین ختم الانبیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی شغلِ نعتِ مصطفائی میں رہوں
جسم وجاں میں جب تلک مہر ووفا کا ساتھ ہو

بعد مرنے کے بھی ہے کافی کی یارب یہ دعا
دفترِ اشعارِ نعتِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

رباعیات

اِلٰهِی تُبْتُ مِنْ كُلِّ الْمَعَاصِی
بِاِخْلَاصٍ رَّجَآءً لِّلْخَلَاصِ
اے خدا میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی
اخلاص کے ساتھ نجات کی امید رکھتے ہوئے

اَغِثْنِی یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
بِفَضْلِكَ یَوْمَ یُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِی
اے فریادوالوں کی فریاد کو پہنچنے والے میری فریاد کو پہنچ
اپنے فضل کے ساتھ جس روز کہ پیشانیوں کے ساتھ
پکڑے جائیں گے (بہ روز قیامت)

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

اِلٰهِیْ عَبْدُكَ الْعَاصِیْ اَتَاكَ
مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ وَقَدْ دَعَاكَ
اے خدا تیرا گناہ گار بندہ حاضر ہے
اپنے گناہوں کا اقرار کرتا اور تجھے پکارتا ہے

فَاِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ لِذَاكَ اَهْلٌ
وَاِنْ تَقْهَرْ فَمَنْ یَرْحَمْ سِوَاكَ
پس اگر تو بخش دے تو تُو اس کے لائق ہے
اور اگر قہر کرے تو تیرے سوا کون رحم کرنے والا ہے

http://mujahid.xtgem.com

اِلٰهِیْ نَجِّنَا مِنْ كُلِّ ضِیْقٍ
بِجَاهِ الْمُصْطَفٰی مَوْلَی الْجَمِیْعِ
طفیل مصطفیٰ بارِ الٰہا
ہر اک تنگی ہماری دور فرما

وَهَبْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِهٖ قَرَارًا
بِاِیْمَانٍ وَّدَفْنٍ بِالْبَقِیْعِ
رہیں آخر تلک شہر نبی میں
مریں تو دفن ہوں جنت بقیع میں

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

دریا تو اے دوست چناں مدہوشم
صد تیغ اگر زنی ازآں نخروشم
اے دوست میں تیری یاد میں ایسا کھویا گیا ہوں
کہ اگر سو تلوار یں بھی تو مجھے مارے تو میں نہ کراہوں گا

آہے کہ زنم بیادِ تو وقتِ سحر
گر ہر دوجہاں دہند من نفروشم
جو آہ کہ میں تیری یاد میں صبح کے وقت کھینچتا ہوں
اگر اس کے بدلے میں دونوں جہاں مجھے دیئے جائیں تو میں نہ لوں گا

بے یادِ تو من قرار نتوانم کرد
احسانِ ترا شمار نتوانم کرد
تیری یاد کے بغیر مجھے سکون وقرار نہیں مل سکتا
میں تیرے فضل واحسان کا شمار نہیں کرسکتا

گر برتنِ من زباں شود ہر بُنِ مو
یک شکرِ تو از ہزار نتوانم کرد
اگر میرے جسم کے روئیں روئیں کو زباں مل جائے
میں تیرے ہزار ہا شکر میں سے ایک شکر بھی ادا نہیں کرسکتا

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

با درد بساز چوں دوائے تو منم
در کس منگر کہ آشنائے تو منم
درد کے خوگر ہو جاؤ کہ تیرے درد کی دوا میں ہوں
کسی دوسرے کی طرف توجہ نہ کر، تیری آشنائی تو میرے ساتھ ہے

گر برسرِ کوئے عشق من کشتہ شوی
شکرانہ بدہ کہ خوں بہائے تو منم
اگر تم میرے عشق کے کوچے میں موت سے ہم کنار ہو جاؤ
تو شکر ادا کرو کہ تیرا خون بہا میری ذات تک تیری رسائی ہے

شاہا ز کرم برمنِ درویش نگر
برحال منِ خستہ و دل ریش نگر
شاہا! میں فقیر ہوں مجھ پر کرم کی نظر فرما
میں ناکارہ اور دکھی انسان ہوں میرے حال پر رحم فرما

ہر چند نَیم لائقِ بخشایشِ تو
برمن منگر بر کرمِ خویش نگر
اگر چہ میں تیری بخشش کے لائق نہیں ہوں
تو مجھ پر نہیں اپنے فضل و کرم پر نگاہ فرمائیں

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

آں کس کہ ترا شناخت جاں را چہ کند
فرزند و عیال و خانماں را چہ کند
جس شخص نے تیری شناخت حاصل کر لی وہ جان کو کیا کرے گا
(زندگی اس کے کس کام کی)
اولاد، اہل وعیال اور گھر بار اس کے کس کام کے؟

دیوانہ کنی ہر دو جہانش بدہی
دیوانۂ تو ہر دو جہاں را چہ کند
اپنا دیوانہ بنا کر دو جہان عطا فرما دیتے ہو
تیرا دیوانہ دونوں جہان کو لے کر کیا کرے گا

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

وَسَهِّلْ يَا اِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ
بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

طفیل سید الابرار مولا
ہر اک سختی مری آسان فرما

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

۲۷ علمی و دینی مقالات کا قیمتی مجموعہ

صراط مستقیم

حضرت مولانا مفتی غلام قادر رحمہ اللہ

ترتیب

سید عزیز الرحمٰن

صفحات ۲۶۴ قیمت: ۱۶۰

شخصیات

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاںؒ

ترتیب: سید عزیز الرحمٰن

صفحات: ۲۹۶ قیمت: ۲۲۰

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے۔۴/۱۷۔ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰

info.rahet.org

http://mujahid.xtgem.com

www.maktabah.org

http://mujahid.xtgem.com

واقعاتِ سیرتِ طیبہ کا جامع اشاریہ
قمری اور شمسی تقویم کے ساتھ
ایک قیمتی پیش کش۔ حوالے کی کتاب

عکسِ سیرت

سید فضل الرحمٰن

توقیت: پروفیسر ظفر احمد

سیرت ایوارڈ یافتہ

درسِ سیرت

سید عزیز الرحمٰن

مقدمہ: مولانا زاہد الراشدی   پیش لفظ: ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری

تعارف: ڈاکٹر سید محمد ابو الخیر کشفی

صفحات: ۲۷۲   قیمت: ۱۵۰ روپے

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے۔۴/۱۷۔ ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰

info.rahet.org

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز کی اہم مطبوعات

☆احسن البیان فی تفسیر القرآن: سید فضل الرحمٰن صفحات ۳۷۰۴
قرآن حکیم کی مختصر، جامع، آسان، عام فہم اور مستند ترین تفسیر (مکمل سیٹ)

☆اذکارِ سیرت: پروفیسر سید محمد سلیمؒ صفحات ۲۴۰

☆تاریخ خط و خطاطین: پروفیسر سید محمد سلیمؒ صفحات ۴۶۴
اردو میں پہلی منفرد تحقیقی کتاب، خطاطی کے بہترین نمونوں کے ساتھ مکمل کتاب آرٹ پیپر پہ

☆فرہنگِ سیرت: سید فضل الرحمٰن صفحات ۳۲۸
اپنے موضوع پر منفرد اور پہلی کتاب، مقاماتِ سیرت کے ۳۰ نقشوں کے ساتھ

☆ صراط مستقیم: حضرت مولانا مفتی غلام قادرؒ صفحات ۲۶۴
۲۷ دینی و علمی مقالات کا مجموعہ

☆مقالاتِ زواریہ: ترتیب سید فضل الرحمٰن صفحات ۵۶۸
حضرت مولانا سید زوار حسین شاہؒ کی ریڈیو تقاریر اور علمی مقالات کا قیمتی مجموعہ

☆تعلیمات نبوی ﷺ اور آج کے زندہ مسائل: سید عزیز الرحمٰن صفحات ۳۸۴
سیرت ایوارڈ یافتہ مقالات کا مجموعہ

☆پیغامِ سیرت: سید فضل الرحمٰن صفحات ۲۸۰

☆حیات بقا اور کچھ یادیں: مفتی محمد مظہر بقا صفحات ۴۰۸

☆خطابت نبوی ﷺ: سید عزیز الرحمٰن صفحات ۲۸۴

☆مسلمان مثالی اساتذہ، مثالی طلبا: سید محمد سلیمؒ صفحات ۱۳۴

☆مسلمان خواتین کی دینی اور علمی خدمات: سید محمد سلیمؒ صفحات ۱۲۰

☆مغربی فلسفۂ تعلیم، ایک تنقیدی مطالعہ: سید محمد سلیمؒ صفحات ۱۹۰

☆تحفۂ درود و سلام: مولانا عبدالرحمان کوثر صفحات ۱۲۰
(چہار رنگا طباعت، میٹ پیپر)

☆عہد فاروقی کے باکمال: پروفیسر علی محسن صدیقی صفحات ۳۱۲

☆مکی اسوۂ نبوی ﷺ: ڈاکٹر لیٰسین مظہر صدیقی صفحات ۳۱۲

☆شخصیات: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صفحات ۲۹۶

زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے ۴/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com
www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com

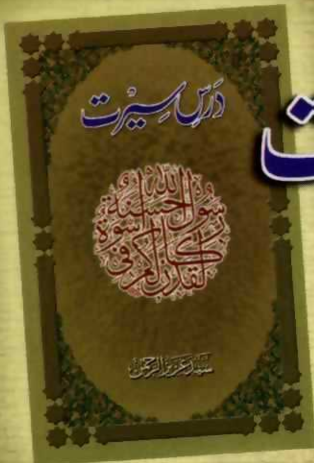

درسِ سیرت

سید عزیز الرحمٰن

پیش لفظ: ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری

مقدمہ: مولانا زاہد الراشدی

تعارف: ڈاکٹر سید ابو الخیر کشفی

- سیرت طیبہ کا مطالعہ دعوتی اور تبلیغی نقطہ نظر سے
- عمل کی دعوت دینے والی خوبصورت تحریر
- سیرت طیبہ کے دعوتی پہلو پر پچاس مختلف موضوعات کے تحت ایک قیمتی مطالعہ
- سادہ اور عام فہم مگر منفرد اسلوب میں

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز
زوار اکیڈمی پبلیکیشنز
اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی-۷۴۶۰۰ فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰
info@rahet.org www.rahet.org
imagine group Tel: 021-36602588, 36684388

www.maktabah.org
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com